مانمن خبریں

نمبر79_ 5 مئی 2019

یو ٹیوب پر وعظوں کے وسیلہ سے میری ملاقات خداوند سے ہوئی

انٹر نیٹ پربراہِ راست زندگی بھرا کلام اور قدرت سے بھرپور کام

مدنیا کے سامنے انجیل کی بشارت کیلئے آج پہلے سے بھی کہیں زیادہ ذرائع ابلاغ دستیاب ہیں۔ ہمارا چرچ جی سی این ٹی وی، کتابوں کے تراجم کم و بیش 60 زبانوں میں، مانمن نیوز کم و بیش 30 زبانوں میں اور چرچ کی ویب سائیٹ کم و بیش 7 زبانوں میں استعمال کر کے انجیل کا پیغام پھیلا رہا ہے۔
سوشل نیٹ ورک کے اس دور میں جس میں فیس بُک اور انسٹا گرام شامل ہیں، ہم یو ٹیوب کے ذریعہ بھی انجیل کا پیغام پھیلا رہے ہیں جو کہ عالمگیر سطح کی ایک سائیٹ ہے۔

گھریلو چرچ اور مقامی عبادت گاہیں یوٹیوب نشریات کے ذریعہ

انڈیا دنیا کا ساتواں بڑا خطہ اور دنیا کی دوسری سب سے زیادہ آبادی پر مشتمل جگہ ہے۔ انڈیا میں 300 ملین سے زیادہ لوگ یو ٹیوب دیکھتے ہیں۔ توقع ہے کہ ناظرین کی تعداد انٹر نیٹ کنکشن بڑھنے کے ساتھ ساتھ مزید بڑھ جائے گی۔
دہلی مانمن چرچ کے پاسٹر جان کُم کہتے ہیں کہ "انڈیا میں مسیحیو ں کے خلاف تشدد کا رجحان بڑھ رہا ہے۔ یوٹیوب اور انٹرنیٹ جیسی سہولیات کے ساتھ مشنری کاموں کی آج پہلے سے بھی کہیں زیادہ اہمیت بڑھ گئی ہے۔ یہاں کے نوجوان رضاکارانہ طور پر ریورنڈ ڈاکٹر جے راک لی کے وعظوں پر ہندی زبان میں ترجمہ کر کے یو ٹیوب پر گواہیاں شروع کرتے اور نشر کرتے ہیں، نتیجتاً ہمیں سینکڑوں درخواستیں اور صلاح کاری کے لئے مناجات ہر ماہ موصول ہوتی ہیں۔ لوگوں کی بڑی تعداد کو روحانی شفا اور خدا کی برکات کا تجربہ سینئر پاسٹر کی دعاؤں کے وسیلہ سے ہو رہا ہے۔ جیسے جیسے یوٹیوب پر وعظوں کے ناظرین کی تعداد بڑھ رہی ہے، وہ مجھے اپنے گروپس میں انجیل کی منادی کے لئے دعوت دیتے ہیں، اور ایسی میٹنگز کے ذریعہ سے خاندانی کلیسیائیں تشکیل پا رہی ہیں"۔
اسی طرح کے واقعات لاطینی امریکہ میں بھی ہو رہے ہیں، کولمبیا مانمن چرچ اتوار کی صبح کی عبادت کی ویڈیو اور جمعہ کی شب بھی کی مانمن سینٹرل چرچ جنوبی کوریا کی ویڈیو اپ لوڈ کرتا ہے۔ ایسے ممالک میں تیس سے چالیس مقامات ہیں جن میں امریکہ، میکسیکو، ہونڈارس، وینز ویلا، ایکواڈوڑ، چلی، ارجنٹائین، بولیویا اور بعض اوقات سپین، مشرقِ وسطیٰ کے کئی ممالک، اور اٹلی وغیرہ شامل ہیں جہاں ان ویڈیوز کو دیکھا جاتا ہے۔
ناظریں کو خدا سے ملاقات کا موقع ملا اور مقامی عبادت گاہیں کھل گیئں۔ ایک ہونڈارس اور میکسیکو میں بالترتیب اور تین وینزویلا اور چار کولمبیا میں۔

وہ مواد جو ناظرین کو پاک روح کے کاموں کا تجربہ پانے کا موقع دیتا ہے

اس میڈیا کو مسیح کی محبت پھیلانے میں موثر بنانے کیلئے لازم ہے کہ مواد روحانی طور پر مفید اور قوت سے بھرپور ہو۔

ہماری ویڈیوز یوٹیوب پر موثر ثابت ہوئی ہیں تو اس کی وجہ یہ ہے کہ ان میں ایسا زندگی کی ایسی باتیں شامل ہیں جو ہمارے سینئر پاسٹر ڈاکٹر جے راک لی نے بے شمار روزوں اوردعاؤں کے بعد پاک روح سے پائی ہیں۔
اس مواد میں نہ صرف یسوع مسیح کی صلیب کے ذریعہ پیش انتظامی کے بارے میں سکھایا جاتا ہے بلکہ ان میں بہت گہرے روحانی پیغامات بھی ہوتے ہیں۔ وہ ایسے ایمانداروں کی پیاس بجھاتے ہیں جو دنیا بھر میں روحانی طور پر پیاسے ہیں۔
جیسا کہ یوحنا 4: 48 میں ہے کہ "جب تک تم نشان اور عجیب کام نہ دیکھو ہر گزایمان نہ لاؤ گے"، اس اخیر زمانہ کیلئے زندہ خدا کا ٹھوس ثبوت دیکھے اور جانے بغیر ایمان لانا بھی بہت مشکل ہے۔ بہرحال، ریورنڈ لی کی طرف سے بیماریوں کے لئے کی جانے والی دعا کی ویڈیو کے وسیلہ سے کئی لوگوں کو الٰہی شفا کا تجربہ ہوتا ہے اور ان میں ایمان بڑھتا اور تبدیل ہونے کی قوت بڑھتی ہے۔

ہر ماہ جمعہ کی شب بھر کی عبادت کا دوسرا حصہ شفائیہ حصہ کے طور پر منعقد کیا جاتا ہے۔ جو لوگ یو ٹیوب پر اس میں شریک ہوتے ہیں انھیں ان رومالوں کے وسیلہ سے کی جانے والی دعا سے شفا ملتی ہے جن پر ریورنڈ لی نے دعا کی ہوتی ہے (اعمال 19: 11-12)۔ وہ وسیع طور پر خدا کو جلال دے رہے ہیں۔
انڈیا سے بھائی کیلاش کا کہنا ہے کہ "بائیں کان کی قوتِ سماعت ختم ہونے کی وجہ سے میرا اعتماد بھی کھو چکا تھا۔ مجھے ہمیشہ پریشانی رہتی تھی کہ کہیں مکمل طور پر قوتِ سماعت جاتی نہ رہے۔ بہرحال، مجھے یوٹیوب پر سے ریورنڈ جے راک لی کے بارے میں معلوم ہوا، اور حال ہی میں خاص شفائیہ سیشن کے وسیلہ سے مجھے شفا مل گئی"۔

روحانی محبت (1)

وہ محبت جو خدا چاہتا ہے

"اگر میں آدمیوں اور فرشتوں کی زبانیں بولوں اور محبت نہ رکھوں تو میں ٹھنٹھناتا پیتل یا جھجھناتی جھانجھ ہوں۔ اور اگر مجھے نبوت ملے اور سب بھیدوں اور کلِ علم کی واقفیت ہو اور میرا ایمان یہاں تک کامل ہو کہ پہاڑوں کو ہٹا دوں اور محبت نہ رکھوں تو میں کچھ بھی نہیں۔ اور اگر اپنا سارا مال غریبوں کو کھلا دوں یا اپنا بدن جلانے کو دے دوں اور محبت نہ رکھوں تو مجھے کچھ بھی فائدہ نہیں ہے" (1- کرنتھیوں13: 1-3)۔

ریورنڈ جے راک لی سینئر پاسٹر مانمن سینٹرل چرچ

محبت کو دو اقسام میں بانٹا جا سکتا ہے: روحانی محبت جو کبھی بدلتی نہیں اور جسمانی محبت جو بدل جاتی اور ناقص ہو جاتی ہے۔ 1- کرنتھیوں 13 باب روحانی محبت کی تفصیلات بیان کرنے سے پہلے محبت کی اہمیت پر خوب زور دیتا ہے۔

ہم خدا کے ایسے فرزند بن سکتے ہیں جو اُس کے مشابہ ہوں، صرف اسی صورت میں جب ہمارے دل روحانی محبت سے بھرپور ہوں۔ اب آئیں روحانی محبت کی اہمیت کی طرف غور کریں جو ایسی محبت ہے جس کی خدا کو خواہش ہے۔

1۔ زندگی دینے والی محبت

پہلی آیت کہتی ہے، "اگر میں آدمیوں اور فرشتوں کی زبانیں بولوں اور محبت نہ رکھوں تو میں ٹھنٹناتا پیتل اور جھنجھناتی جھانجھ ہوں"۔ انسانوں کی زبانوں سے مراد ہے انسان کی ہر طرح کی زبانیں۔ فرشتوں کی زبانوں سے مراد ہے خوبصورت باتیں۔ اس آیت کا مطلب یہ ہے کہ انسان کی خوبصورت اور دل لبھانے والی باتیں جو فرشتوں کی باتوں جیسی ہوں، محبت نہ رکھنے کی صورت میں محض ٹھنٹھناتا پیتل اور جھنجھناتی جھانجھ کی طرح ہوتی ہیں۔

اس کے بر عکس، محبت بھرے لفظوں میں ایسی عجیب قوت ہوتی ہے کہ وہ زندگی بچا سکتی ہیں۔ ایک دن یسوع ہیکل میں تعلیم دے رہا تھا۔ اور فقیہ اور فریسی اور شرع کے عالم ایک عورت کو اس کے سامنے لے آئے۔ وہ زناکاری میں عین فعل کے وقت پکڑی گئی تھی، انہوں نے یسوع سے کہا، "توریت میں موسیٰ نے ہم کو حکم دیا ہے کہ ایسی عورتوں کو سنگسار کریں۔ پس تو اس عورت کی نسبت کیا کہتا ہے؟" (یوحنا 8: 5)

اگر یسوع اُن سے یہ کہتا کہ شریعت کے مطابق کام کریں، تو وہ اُس تعلیم کے خلاف بات ہوتی جو اس نے سکھائی تھی کہ "اپنے دشمن سے بھی محبت رکھ"، اور اگر وہ ان سے کہتا ہے کہ اسے معاف کر دو، تو اس کا مطلب یہ ہوتا کہ وہ شریعت کی براہِ راست خلاف ورزی کر رہا ہے۔ ان لوگوں کی نیت معلوم کر کے یسوع خاموشی سے نیچے جھکا اور اپنی انگلی سے زمین پر کچھ لکھنے لگا۔ پھر اس نے کہا، "جو تم میں بے گناہ ہو وہی پہلے اس کے پتھر مارے" اور پھر جھک کر زمین پر انگلی سے لکھنے لگا۔ وہ یہ سن کر بڑوں سے لے کر چھوٹوں تک ایک ایک کر کے نکل گئے اور یسوع اکیلا رہ گیا اور عوت وہیں بیچ میں رہ گئی (یوحنا 8: 6-9)۔

شریعت کی خلاف ورزی کئے بغیر ہی یسوع نے اس عورت کو بچا لیا تھا۔ بظاہر فقیہوں اور فریسیوں کی باتیں غلط نہیں تھیں کیونکہ وہ تو صرف خدا کی شریعت کو دہرا رہے تھے، لیکن ان کے ارادے یسوع کے ارادوں سے مختلف تھے۔ وہ دوستوں کو تکلیف پہنچانا چاہتے تھے لیکن یسوع ان کو بچانا چاہتا تھا۔

اگر اسی طرح ہمارا دل بھی یسوع جیسا ہو، تو ہم ہمیشہ دوسروں کو اپنی باتوں کے ساتھ اور دعائیہ سوچوں کے ساتھ زندگی دینا چاہیں گے اور انہیں قوت دیں گے کہ وہ سچائی کی راہ پر آئیں۔ بعض لوگ طاقت کے زور پر لوگوں کو مجبور کرتے ہیں کہ خدا کے کلام کی طرف آئیں اور اسی طرح قوت کے زور پر لوگوں کی اصلاح کرنا چاہتے ہیں اور وہ ان کو پسند نہیں کرتے اور ان کے ساتھ متفق نہیں ہو پاتے۔ اگرچہ ان کی باتیں بالکل درست ہوں تو بھی وہ الفاظ نہ تو انہیں بدل سکتے ہیں اور نہ ہی انہیں زندگی دے سکتے ہیں کیونکہ وہ محبت سے صادر نہیں ہوتے۔ ہمیں اپنا جائزہ لینے کی ضرورت ہے اور پرکھنے کی کہ کیا ہم اپنی خود ساختہ راستبازی سے بات کر رہے ہیں یا محبت کے ساتھ انہیں زندگی دینے کی کوشش کر رہے ہیں۔

کسی دوسرے شخص کے لئے محبت کا ایک لفظ اُس کی جان کی پیاس بجھا سکتا اور شادمانی اور تسلی دے سکتا ہے۔

2۔ وہ محبت جس میں کوئی خود کو قربان کر دیتا ہے

دوسری آیت کہتی ہے، "اور اگر مجھے نبوت ملے اور سب بھیدوں اور کلِ علم کی واقفیت ہو اور میرا ایمان یہاں تک کامل ہو کہ پہاڑوں کو ہٹا دوں اور محبت نہ رکھو تو میں کچھ بھی نہیں"۔

یہاں پر نبوت کی نعمت سے مراد پاک روح کی نعمت نہیں ہے جو کچھ خاص لوگوں کو دی جاتی ہے۔ اس کا صرف یہ مطلب ہے کہ جو لوگ یسوع مسیح کو جانتے اور ایمان رکھتے ہیں انہیں معلوم ہوتا ہے کہ مستقبل میں ان کے لئے کون کون سی باتیں ہیں اور وہ ان کو بیان کرتے ہیں۔ جیسا کہ بائبل مقدس میں لکھا ہے، خداوند ہوا میں بادلوں پر آئے گا۔ جو نجات یافتہ ہیں وہ ہوا میں اٹھائے جائیں گے اور برے کی شادی کی سات سالہ ضیافت میں شریک ہو گے، جبکہ جنہوں نے نجات نہیں پائی وہ زمین پر ہی رہیں گے اور سات سالہ بڑی مصیبت برداشت کریں گے۔ اس طرح سے، اگر ہم مستقبل کے بارے میں جانتے ہیں اور نبوت کی نعمت ہے، تو محبت کے بغیر، اس کا کوئی فائدہ نہیں کیونکہ ہم اپنے مفاد کے لئے ہو سکتا ہے کہ کسی بھی وقت بدل جائیں۔

اس کے بعد،" بھیدوں کا علم" اس کا اشارہ زمانوں سے پیشتر پوشیدہ بھیدوں کی طرف ہے، یعنی صلیب کا پیغام (1- کرنتھیوں 1: 18)۔ یہ انسانی نجات کے لئے پیشتر سے کیا گیا انتظام تھا، جسے خدا نے اس کی تکمیل کے وقت تک پوشیدہ رکھا (1- کرنتھیوں 2: 6-8)۔ دشمن ابلیس اور شیطان کا خیال تھا کہ یسوع مسیح کے قتل کے بعد ہمیشہ تک اختیار اور طاقت ان کے ہاتھ میں آ جائے گی جو انہوں نے آدم کے گناہ کے وقت حاصل کر لی تھی۔ بہرحال، بے گناہ یسوع کو مصلوب کر لینے کے بعد، نجات کی راہ کھل گئی۔ اگرچہ ہم اس عظیم بھید کو جانتے ہیں کہ وہ صلیب کی راہ تھی، اگر محبت نہ رکھیں تو اس کا جاننا بے فائدہ اور بے معنی ہو گا۔

علم کا حال بھی کچھ ایسا ہی ہے۔ "ہر طرح کے علم کی واقفیت" دنیا کا علم نہیں بلکہ سچائی کا علم، جو بائبل مقدس کی 66 کتب میں پایا جاتا ہے۔ اگر ہم بائبل مقدس کے الفاظ کے وسیلہ سے خدا کو جان لیتے ہیں، تو ہمیں اُس کے ساتھ تجربہ پایا اور ملنا بھی چاہئے اور اپنے پورے دل سے اس پر ایمان رکھنا چاہئے۔ اگر ہم اپنے خیالات میں ہی اسے جانتے ہیں، تو یہ علم محض ایک ایسا معیار ہی بنے گا جس کے ساتھ دوسروں کی عدالت کی جا سکتی ہے۔ لٰہذا، روحانی محبت کے بغیر علم بے فائدہ ہے۔

"کامل ایمان" کہ پہاڑوں کو بھی ہٹا دوں، بہت بڑا ایمان ہوتا ہے۔ نشانوں کو اور عجائب کو دیکھ کر ہمارا ایمان بڑھتا ہے اور خدا کے دیگر کاموں کے تجربات کے ساتھ بھی بڑھتا ہے۔ بہرحال، بہت بڑا ایمان رکھنے کا یہ مطلب نہیں کہ لازما اتنی بڑی محبت بھی موجود ہے۔ روحانی محبت ہمیں اسی صورت مل سکتی ہے جب ہم دوسروں کیلئے اپنے قربانی ظاہر کریں اور گناہوں کو دور کرنے کیلئے ہماری کوششیں اور وفاداری ظاہر ہو۔ لٰہذا، اگرچہ ہمارے پاس نبوت کی نعمت ہو، سارا علم رکھتے ہیں، کامل ایمان رکھتے ہوں کہ پہاڑوں کو بھی ہٹا دیں، ان سب باتوں کو محبت کے بغیر کوئی فائدہ نہیں ہو گا۔

3۔ وہ محبت جو آسمانی اجر بن جاتی ہے

تیسری آیت کہتی ہے، "اور اگر اپنا سارا مال غریبوں کو کھلا دوں یا اپنا بدن جلانے کو دے دوں اور محبت نہ رکھوں تو مجھے کچھ بھی فائدہ نہیں"۔

یسوع نے کہا کہ صرف لوگوں سے تعریف کروانے کے لئے غریبوں کی مدد کرنا ہمیں کسی طرح کا آسمانی اجر نہیں دلا سکتا۔ اگر خدا ایسے لوگوں کو برکت دیتا ہے، تو وہ اپنے دلوں کو یہ سوچ کر مختون کرنا چھوڑ دیں گے کہ وہ راستباز ہی ہیں۔ لوگ ان کی جتنی زیادہ تعریف کریں گے وہ اپنے آپ کو اتنا ہی اٹھاتے اور بلند کرتے جائیں گے اور اس سے انہیں کوئی فائدہ نہ ہو گا۔ اس کے برعکس، اگر آپ محبت کے ساتھ دوسروں کی مدد کرتے ہیں، اور شناخت پانا یا تسلیم کیا جانا مسئلہ نہیں بناتے۔ آپ ایمانرکھتے ہیں خدا پر جو سب کچھ دیکھتا ہے، تو وہ پوشیدگی میں آپ کو برکات اور اجر آپ کے کاموں کے عین مطابق دے دیتا ہے (متی 6: 2-4)۔

خیرات کا کام روحوں کو جیتنے کی غرض سے کیا جانا چاہئے، پاک روح کی ہدایت کے مطابق، اس طرح ہر اُس شخص کو بھی فائدہ ہوتا ہے جسے مدد فراہم کی گئی ہو۔ اگر آپ غلط انداز سے کسی کی مدد

ایمان کا اقرار

1۔مانمن سینٹرل چرچ کا ایمان ہے کہ بائبل مقدس خدا کے منہ سے نکلا ہوا کلام ہے اور یہ کامل اور بے نقص ہے ۔

2۔مانمن سینٹرل چرچ خدائے ثالوث :خدا باپ، خدا بیٹا، اور خدا روح القدس کی یکتائی پر ایمان رکھتا ہے ۔

3۔مانمن سینٹرل چرچ کا ایمان ہے کہ ہمیں صرف اور صرف یسوع مسیح کے نجات بخش لہو کے وسیلہ گناہوں کی معافی ملی ہے۔

4۔مانمن سینٹرل چرچ یسوع مسیح کے مردوں میں سے جی اٹھنے اور آسمان پر اٹھائے جانے پر ، اُس کی آمدِ ثانی پر، ہزار سالہ بادشاہی پر اور ابدی آسمان پر ایمان رکھتا ہے۔

5۔مانمن سینٹرل چرچ کے ارکان جب بھی جمع ہوتے ہیں "رسولوں کا عقیدہ" پڑھ کر ایمان کا اقرار کرتے ہیں اور اِس میں شامل باتوں پر حرف بہ حرفی یقین رکھتے ہیں۔

"وہ(خدا) توخود سب کو زندگی اور سانس اورسب کچھ دیتا ہے"۔(اعمال25:17)

"اور کسی دوسرے کے وسیلہ نجات نہیں کیونکہ آسمان کے تلے آدمیوں کو کوئی دوسرانام نہیں بخشا گیا جس کے وسیلہ سے ہم نجات یں"۔(اعمال12:4)

Urdu

مانمن خبریں

شائع کردہ مانمن سینٹرل چرچ

نمبر3-235گرو ڈونگ 3، گرؤ ـ گو، سیول کوریا(08389)
فون82-2-818-7047 فیکس82-2-818-7048
ویب سائٹwww.manmin.org/english
www.manminnews.com
ای میلmanminen@manmin.kr
ناشر:ڈاکٹر جے راک لی
مدیرِ اعلیٰ: سینئیر ڈیکنیس گیومسُن وِن

کرتے ہیں تو ہو سکتا ہے کہ وہ خدا سے دور ہو جائیں یا موت کی راہ پر چل نکلیں۔ بہر حال اگر آپ محبت کے ساتھ دوسروں کی مدد کری ں گے اور خدا کی مرضی کے ساتھ تو آپ کی جان خوشحال ہو گی اور سب کام درست ہو جائیں گے، جیسا کہ کورنیلئس کے ساتھ بھی ہوا تھا (اعمال 10)۔

خدا کو دیئے جانے والے ہدیہ جات کا معاملہ بھی ایسا ہی ہے۔ مرقس کی انجیل 12 باب میں جس بیوہ کا ذکر کیا گیا ہے جس نے دو دمڑیاں دی تھیں، لیکن یہ اس کی ساری عمر کی کمائی تھی، اور یسوع نے اس کی تعریف کی تھی۔ اگر ہم اپنے احساس کی آسودگی اور لوگوں میں پہچان بنانے کیلئے دیتے ہیں تو خدا خوش نہیں ہوتا اور اس سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا۔

قربانی کے کام کا معاملہ بھی ایسا ہی ہے۔ "اپنا بدن جلانے کیلئے دے دوں" یعنی آپ پوری طرح خود کو قربان کر تے ہیں۔ قربانی دراصل محبت کی بنیاد پر ہوتی ہے، لیکن آپ خود کو محبت کے بغیر قربان نہیں کر سکتے۔ بہرحال، اگر لوگ آپ کی قربانی کو تسلیم نہ کریں اور نہ سراہیں توآپ دل شکستہ ہوں گے یا اس سے نفرت کریں گے یا دوسروں کو دیکھیں گے جو اپنے اپنے کاموں پر خوش نہیں ہیں، آپ شاید اُن کے خلاف الزام تراشی شروع کر دیں۔ ایسے لوگوں کے لئے جو خود اپنی معراج چاہتے ہیں اور گھمنڈ میں ہیں، یہ سوچ کر کہ خدا کی بادشاہی میں وفادار ہیں۔ ایسی سوچ کے حال لوگ دوسروں کے لئے مشکلات پیدا کریں گے۔ اور یہ بات دوسروں کے ساتھ صلح کو ختم کر دیتی ہے اور خدا کا دل ٹوٹتا ہے۔ لٰہذا، اس کا کوئی فائدہ نہیں ہے۔

اگرچہ وہ کھل کر اس بات کا اظہا رنہیں کرتے لیکن جب لوگوں کی طرف سے پذیرائی نہیں ملتی تو اُن کے جذبات ٹھنڈے پڑ جاتے ہیں۔ اگر دوسرے لوگ ان کے کام میں کسی چیز کی نشاندہی کریں، تو ان کی قوت ماند پڑ جاتی ہے ی ان لوگوں پر تنقید شروع کر دیتے ہیں جو اُن کے کام میں کوئی غلطی بتائیں۔ علاوہ ازیں، اگر دوسرے لوگوں کو ان سے زیادہ پذیرائی ملے اور محبت ملے تو وہ حسد کرنے لگتے ہیں۔ پس، اگرچہ ایسا لگتا ہے کہ وہ خدا کی بادشاہی کیلئے وفاداری سے کام کر رہے ہیں تو بھی اُن کے اندر حقیقی شادمانی نہیں ہوتی، اور ہو سکتا ہے کہ وہ اپنا کام ہی ترک کر دیں۔

بعض لوگ صرف اس وقت سخت محنت سے کام کرتے ہیں جب اُن کے اربابِ اختیار اُن کو سختی سے حکم دیں، یا دوسرے لوگ ان کو دیکھ رہے ہوں۔ اگر کوئی آس پاس نہ ہو تو وہ سست ہو جاتے ہیں اور ظاہر یہ کرتے ہیں کہ وہ کام کر رہے ہیں۔ وہ یا تو ایسا کام کرتے ہیں جو دوسروں کی نظر میں آ ئے، بجائے کہ کوئی ایسا کام جو آسانی سے دوسروں کی نظروں میں نہ آ سکے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ انہیں اپنے بڑوں اور دوسرے لوگوں کی طرف سے پذیرائی حاصل کرنے کا ہی دھیان رہتا ہے۔

اب، کیا وجہ ہے کہ وہ محبت کے بغیر ہی قربانی دیتے ہیں حالانکہ ان میں روحانی ایمان بھی موجود ہوتا ہے ؟اس کی وجہ یہ ہے کہ ان میں روحانی محبت موجود نہیں ہوتی۔ اُن میں اس سوچ کے ساتھ اپنائیت غیر موجود ہوتی ہے کہ جو کچھ خدا کا ہے وہ ان کا بھی ہے اور جو کچھ ان کا ہے وہ سب کچھ خدا کا بھی ہے۔

اگر ہم حقیقی قربانی دینے کے لائق بننا چاہیں تو لازم ہے کہ روحانی محبت کاشت کریں۔ جن لوگوں کے دل محبت سے بھرپور ہوتے ہیں وہ خاموشی کے ساتھ اپنا آپ وقف کر دیتے ہیں خواہ ان کو پذیرائی ملے یا نہ ملے، کوئی ان کو دیکھے یا نہ دیکھے۔ یسوع مسیح کی قربانی کے وسیلہ سے بے شمار جانیں بچ گئی ہیں کیونکہ اُس کی قربانی میں حقیقی محبت ہے۔

یسوع نے جان دینے تک خدا کی مرضی کو پورا کیا کیونکہ وہ خدا سے محبت رکھتا تتھا۔ اُس نے اس وقت بھی لوگوں کے لئے دعا ہی کی جب وہ صلیب پر تھا (لوقا 23: 34)۔ اس حقیقی قربانی کی وجہ سے ہی خد انے اُسے سرفراز کیا اور اُسے آسمان کی بادشاہی میں جلالی منصب بخشا (فلپیوں 2: 9-11)۔

مسیح میں عزیز بھائیو اور بہنو! اگرچہ آپ کی زندگی میں کوئی پریشانیاں نہ ہوں اور کثرت کی زندگی گزار رہے ہوں، تو بھی آپ اگر محبت نہ ہو تو آپ میں زندگی کی امید یا خواہش نہیں ہو گی۔ زندگی میں محبت نہایت اہمیت کی حامل ہے۔ دعا ہے کہ آپ محبت کی ایسی فصل کاشت کریں جو خدا کو پسند ہے اور شادمانی میں رہیں اور ہمیشہ تک خدا کے جلال میں رہیں، میں یہ دعا خداوند کے نام میں مانگتا ہوں۔ آمین!

پاسٹر یانگ وون سوھن کیلئے دعا

"محبت کا نیوکلیائی بم"

"میں خدا کا شکر کرتا ہوں جس نے مجھے اُس دشمن کو لے پالک بیٹے کے طور پر قبول کرنے کا شرف دیا جس نے میرے بیٹوں کو قتل کر دیا تھ"

پاسٹر یانگ وون سوھن اپنی پوری توانائی کے ساتھ کوڑھیوں کی دیکھ بھال کرتے ہیں۔ کوریا میں جاپانی قانون کے مطابوق انہیں جاپانی جنگی قبروں کی پوجا کرنے سے انکار کی صورت میں جیل میں بھی ڈالا گیا تھا۔ خدا کے ساتھ اپنے وفاداری کے ساتھ کام کرنے کے باوجود انہیں نہایت دل شکن اور صدمہ پہنچانے والی خبر سننے کو ملی۔

اکتوبر 1948 میں اربابِ اختیار کے خلاف کرنے والے دائیں بازو کے سپاہیوں نے ان کے دو بیٹوں کو قتل کر دیا تھا۔ عام لوگ تو خدا کے ساتھ شکوہ کرتے ہیں، یہ کہہ کر کہ "اگر خدا زندہ ہے تو میرے ساتھ ایسا کس طرح سے کر سکتا ہے؟"

لیکن انہوں نے صرف خدا کا شکر کیا کہ ان کے دو بیٹے شہید ہوئے ہیں اور خداوند کے پہلو میں آسمان پر ہیں۔ مزید برآں، انہوں نے اُس باغی کو بھی معاف کر دیا جس نے ان کے دونوں بیٹوں کو قتل کیا تھا اور یہاں تک کہ اسے اپنا لے پالک بیٹا ہونے کے لئے لے لیا۔ انہوں نے شکر گزاری کے نو پہلوؤں کے ساتھ اپنے بیٹوں کے جنازوں میں شکر گزاری کی کہ اس بات سے وہاں موجود کئی لوگوں کے دل بہت گہرے طور پر متاثر ہوئے۔

1۔ میں اپنے بیٹوں کی شہادت کیلئے شکر گزار ہوں اگرچہ وہ میرا خون ہیں، کیونکہ میں خطا سے بھرپور ہوں۔

2۔ میں خدا کا شکر کرتا ہوں کہ اس نے کئی ایماندار گھرانوں کے درمیان مجھے یہ بیٹے دیئے تھے تا کہ میرے خاندان کا حصہ بن رہ سکیں۔

3۔ میں شکر کرتا ہوں کہ میرا پہلوٹھا اور دوسرا دونوں بیٹے قربان ہوئے، جو میرے تینوں بیٹوں اور تین بیٹیوں میں سب سے زیادہ خوبصورت تھے۔

4۔ ایک بیٹے کی شہادت ہی بہت بھاری اور گراں کام ہے، لیکن میرے دو بیٹے شہید ہوئے، اس لئے میں شکر گزار ہوں۔

5۔ خداوند یسوع مسیح کے ساتھ ایمان میں امن اور صلح کے ساتھ جان دینا ایک برکت ہے، اور میں شکر کرتا ہوں کہ انہوں نے شہادت کا جلال پایا، انہیں گولی مار کر قتل کیا گیا جبکہ وہ انجیل کی منادی کر رہے تھے۔

6۔ وہ اعلیٰ تعلیم کے لئے امریکہ جانے کی تیاری کر رہے تھے، اور اب وہ آسمان کی بادشاہی میں چلے گئے ہیں، جو امریکہ سے کہیں زیادہ اچھی جگہ ہے۔ مجھے اطمینان ہے اور میں شکر گزار ہوں۔

7۔ میں خدا کا شکر کرتا ہوں جس نے مجھے شرف بخشا کہ جس دشمن نے میرے بیٹوں کو قتل کیا اسے لے پالک بیٹے کے طور پر لے لیا ہے۔

8۔ میں اس لئے شکر گزار ہوں کیونکہ ایمان رکھتا ہوں کہ میرے دو بیٹوں کی شہادت کے عوض آسمان پر کثرت سے اجر اور پھل ملے گا۔

9۔ میں خدا کا شکر گزار ہوں جس نے مجھے خدا کی محبت کو محسوس کرنے کی شادمانی دی اور اس مشکل کو برداشت کرنے کیلئے ایمان بخشا۔

حتیٰ کہ کوریا کی جنگ کے دوران بھی پاسٹر یانگ وون سوھن نے بیمار لوگوں کی دیکھ بھال نہ چھوڑی۔ بالآخر شمالی کوریا کے کمیونسٹ سپاہیوں نے انہیں 48 سال کی عمر میں شہید کر دیا۔ وہ ایسے بیمار لوگوں کی دیکھ بھال کرتے تھے جنہیں دوسروں نے پوری طرح نظر انداز کر دیا ہوا تھا، اور بھلائی میں ہی انہوں نے اُس دشمن کا علاج بھی کیا جس نے ان کے بیٹوں کو قتل کیا تھا۔ انہوں نے جس طرح یہ قربانی دی اس کی وجہ یہ تھی کہ وہ خدا اور دوسرے لوگوں کیلئے حقیقی محبت سے سرشار تھے۔

"میری ٹیڑھی گردن اب سیدھی ہو گئی ہے"

جُنگچون کم (عمر 71 سال، چینی، فرسٹ پیرش)

میں چین میں بڑھئی تھا۔ کام کے دوران میں دوسری منزل سے گرا اور میری کمر میں شدید چوٹ آئی۔ میں جھک گیا تھا اور سیدھا کھڑا نہیں ہو سکتا تھا۔ مجھے سہارے کیلئے ایک خاص سینہ بند اورمعاون بیلٹ پہننا پڑتی تھی۔

2003 میں مجھے کام کیلئے کوریا جانے کا موقع ملا۔ کسی نے مجھے انجیل کا پیغام سنایا۔ میں نے یہ بھی سنا کہ خدا میرا مسئلہ حل کر سکتا ہے۔ میں مانمن سینٹرل چرچ گیا اور دیکھا کہ ایماندار محبت اور فضل سے بھرے ہیں۔ میں نے اپنی بیوی کے ہمراہ اپنا نام لکھوایا۔ بہرحال، میری کمر کو کوئی فرق نہ پڑا، اور مجھے شدید درد تھا، کہ میں اب مزید کام بھی نہیں کر سکتا تھا، اس لئے میں واپس چین چلا گیا۔

2014 میں، جب میں چین میں ہی تھا تو مجھے جی سی این ٹی وی اور مانمن نیوز کے ذریعہ سے خبریں اور گواہیاں ملیں۔ پھر، میں نے اپنے آپ میں سوچا کہ کئی لوگ ساری دنیا میں شفا پا رہے ہیں تو میں کیوں شفا نہیں پا سکتا ؟ میں نے جانا کہ میں درست مسیحی زندگی نہیں گزار رہا تھا۔ میرے اندر خدا کے کلام کے مطابق زندگی گزارنے کی شدید خواہش اٹھی اور میں سینئر پاسٹر جے راک لی کے پاس دعا کروانے کے لئے گیا۔

اکتوبر2017 میں، میری پوتی مطالعہ کیلئے کوریا جا رہی تھی، اس لئے میری بیوی اور میں بھی اکٹھے ہی کوریا آ گئے۔ ستمبر2018 سے میں نے پورے طور پر خدا پر بھروسا شروع کیا کہ وہ مجھے شفا دے اور اور میں نے مانمن دعائیہ مرکز کے شفائیہ حصوں میں شرکت شروع کر دی۔

وعظوں سے میرا دل بہت متاثر ہوا اتنا کہ پہلے کبھی نہ ہوا تھا۔ میں نے تسلیم کیا کہ میرا ماضی خطا کی زندگی میں تھا اور میں نے پوری طرح سے توبہ کی۔کئی دن تک میں نے آنسوؤں کے ساتھ توبہ کی۔ کسی وقت پاک روح کی آگ نے میری کمر کو چھوا۔

بالخصوص21 جنوری 2019 میں۔ مسز لی جو دعائیہ مرکز کی ڈائریکٹر ہیں، انہوں نے رومال کے ساتھ میرے لئے دعا کی اور میری کمر سیدھی ہو گئی۔ مجھے ایسے محسوس ہوا جیسے پیچھے کی طرف سیدھی ہو رہی ہے۔ میری بیوی نے بھی شادمانی کے ساتھ غور کیا کہ یہ پوری طرح سیدھی ہو چکی ہے۔

جمع کی شب بھر کی خصوصی شفائیہ عبادت میں 25 جنوری کو مجھے پورا یقین تھا کہ میری کمر کو شفا مل گئی ہے، رومالوں والی دعا کے وسیلہ سے جب پاسٹر سُو جِن لی نے دعا کی تھی۔ میں گواہی دینے کیلئے الطارپر گیا، اور اُسی لمحہ میں دس میٹر دور کی چیزوں کو بھی دیکھ سکتا تھا۔ میں پہلے اتنا صاف کسی چیز کو نہیں دیکھ سکتا تھا۔ میری نظر بھی بہتر ہو گئی۔ ہالیلویاہ!

آج کل میں خدا کا بہت شکر گزار ہوں، اس لئے جب بھی وقت ملے میں بائبل پڑھتا ہوں تا کہ خدا کے بارے میں زیادہ سے زیادہ جان سکوں۔ میں سارا جلال خدا کو دیتا اور زندہ خدا کا شکر گزار ہوں۔

"خداوند نے مجھے رحم کی بیماری سے شفا دی"

سسٹر کھالیون (عمر 15، اُلانباتار مانمن چرچ، منگولیا)

مارچ 2014 میں، کسی نے مجھے گلی میں چلتے ہوئے انجیل کی خوشخبری سنائی، اور میں نے میری دادی نے اور بہن نے اسے قبول کیا۔ ہم الانباتار مانمن چرچ گئے۔

میری دادی بیمار تھی اور اُن کے بدن کے کئی اعضا زخمی تھے۔ اُن کی دائیں ٹانگ پر چوٹ لگی تھی اس لئے انہیں بیساکھی استعمال کرنا پڑتی تھی۔ بہرحال، جب وہ چرچ میں شریک ہوئیں تو صحت مند ہو گئیں۔ اب وہ بغیر بیساکھی کے چل سکتی تھیں، اور اب تو گھٹنے بھی ٹیک سکتی تھیں۔ اب وہ چرچ میں ایک لیڈر ہیں اور پوری سرگرمی کے ساتھ رضاکارانہ کئی کام کرتی ہیں۔

میں گلوری ڈانس ٹیم کی رکن ہوں اور ایک شادمان مسیحی ہوں۔ ایک بار مجھے بھی ایمان بڑھانے کا موقع ملا۔ 11 ستمبر 2018 میں اچانک مجھے پیٹ میں تکلیف شروع ہوئی۔ ایسا لگ رہا تھا کہ معدہ بائیں جانب کو مڑ رہا ہے۔

پہلے تو میں نے اسے برداشت کیا۔ لیکن ایک ہفتہ بعد میں واپس آئی تو معاملہ بہت خراب ہو چکا تھا۔ میں زمین پر لیٹ کر چیخ رہی تھی۔ ایک مشنری کی مدد سے میں ہسپتال گئی۔ ڈاکٹر نے کہا کہ یہ رحم (بچہ دانی) کی بیماری ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ میں بھاگ دوڑ نہیں سکوں گی اور مجھے خود کو نیم گرم رکھنا پڑے گا۔ مجھے بتایا گیا کہ جلد آپریشن ضروری ہے ورنہ یہ مواد رحم میں بڑھ جائے گا اوردرد بھی شدت اختیار کرے گا۔

میں اتنی پریشان تھی کہ چرچ کے یومِ تاسیس پر کئی طرح کی سرگرمیوں میں حصہ نہ لے سکی۔ مجھے یاد ہے، میں دل جمعی سے دعا نہیں کرتی تھی اور نہ ہی اس کے لئے توبہ کی تھی، اور میں نے سب کچھ خدا کے ہاتھ میں چھوڑ دیا تھا۔ بس میں چرچ کے یومِ تاسیس کے سلسلہ میں تیاری کے کاموں میں پوری محنت کے ساتھ حصہ لیتی رہی۔

آخر کار، 23 ستمبر کو، جب چرچ کی سالگرہ کا دن آیا، تو میں نے سینئر پاسٹر ڈاکٹر جے راک لی سے بیماروں کیلئے ہونے والی دعا کروائی اور درد کم ہونا شروع ہو گی ااور جس وقت تک ہم نے پرفارمنس ختم کی، مجھے کوئی درد نہ تھا۔ اس وقت سے میں جب بھی درد محسوس کرتی تو دعا کروا لیتی تھی۔ مجھے محسوس ہوا کہ درد مکمل ختم ہو گیا ہے اور میں3 اکتوبر کو ہسپتال گئی۔ حیرانگی کی بات تھی کہ رحم کی بیماری مکمل طور پر ختم ہوچکی تھی۔ ہالیلویاہ!

رحم کی بیماری سے شفا پانے کے ایک ہفتہ بعد مجھے سکول میں منعقدہ کھیلوں کے مقابلے میں چاندی کا تمغہ ملا۔ اس سے اگلے ہفتہ باسٹک بال ٹیم نے مقابلے میں سونے کا تمغہ حاصل کیا۔

اب، میری ماں بھی چرچ آتی ہے۔ میں بہت شادمان ہوں کہ زندہ خدا کی طرف سے مجھے دعا کا جواب ملا۔ میں خدا باپ کا شکر کرتی ہوں جس کی محبت بے حد ہے!

ری واص ت ی ک ڈن ؤاس ارٹ ل ا | چارٹ

دعا سے پہلے:
رحم کی بیماری 6 سینٹی میٹر 5x سینٹی میٹر رسولی

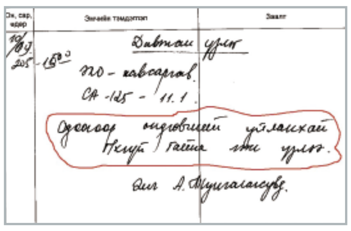

دعا کے بعد: رحم کی بیماری غائب ہو گئی

GCN جي سي ان
(گلوبل کرسچن نیٹ ورک)
فون:82-2-824-7107
فیکس:82-2-813-7107
www.gcntv.org
webmaster@gcntv.org

WCDN
(ورلڈ کرسچن ڈاکٹرز نیٹ ورک)
فون:82-2-818-7039
فیکس:82-2-830-5239
www.wcdn.org
wcdnkorea@gmail.com

MIS
(مانمن انٹرنیشنل سیمنری)
فون:82-2-818-7331
فیکس:82-2-830-3310
www.manminseminary.org
manminseminary2004@gmail.com

کتب اُوریم
فون:82-70-8240-2075
فیکس:82-2-869-1537
www.urimbooks.com
urimbook@hotmail.com